السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے والد نے اپنی بیوی سے اختلاف ہونے کی صورت میں غصے کی حالت میں ایک طلاق دے دی تھی جسے اب دو سات گزر چکے ہیں' اب اگر وہ رجوع کرنا چاہیں تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ پہلی طلاق تھی اور اس سے پہلے اور کوئی طلاق نہیں دی تھی تو نئے نکاح کے ساتھ رجوع کیا جا سکتا ہے' نئی منگنی کرنی ہوگی' نیا نکاح کرنا ہوگا' دونوں کی رضامندی سے نیا مہر مقرر کرنا ہوگا اور یہ ایک طلاق شمار ہوگی اور اس کے بعد اس کیلئے صرف دو طلاقوں کا حق باقی رہ جائیگا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الطلاق : جلد 3 صفحہ 326

محدث فتویٰ